9455-اسلام قبول کرنے کا سوچتی اور سوال کرتی ہے کہ سکول میں نماز کس طرح ادا کرے

سوال

میں نوجوان لڑکی ہوں اور میں اسلام میں شدید رغبت رکھنے کی وجہ سے اسلام قبول کرنے کا سوچ رہی ہوں ، لیکن مجھے یہ علم نہیں کہ میں سکول میں کس طرح نماز ادا کروں گی مجھے آپ کے تعاون کی ضرورت ہے ۔

پسندیدہ جواب

یہ سوال کرنے پر ہم آپ کے بہت ہی زیادہ شکرگزار ہیں اور آپ کو قبول اسلام میں جلدی کرنے کا کہتے ہیں کہ اللہ تعالی اس دین کے علاوہ کوئی اور دین قبول نہیں کرتا ، اور جب آپ اس دین میں داخل ہوجائیں گی تو آپ اپنے اچھے مستقبل سے بھی خوش ہوجائیں گی ۔

آپ کے سوال کا جواب ایک اور سوال سے دیتے ہیں ، اور اس میں ہمارا مقصد آپ کو سمجھانا اور حقیقت بیان کرنا ہے نہ کہ آپ سے مذاق ۔

دیکھیں اگر کسی طالب علم کو پیریڈ کے دوران قضائے حاجت کی ضرورت محسوس ہو اور اسے ضروری بیت الخلاء میں جان پڑجائے تو وہ کیا کرتا ہے ؟

تو ظاہر بات ہے کہ اس کا جواب یہی ہوگا کہ وہ اپنے ٹیچر سے اجازت طلب کرکے نکل جائے گا ۔

اور وقت میں نماز کی ادائیگی قضائے حاجت سے بھی اہم ہے ، اس حالت میں ہم آپ کو کچھ امور کی وصیت کرتے ہیں :

اول :

الحمدللہ اسلام میں نمازوں کے اوقات میں وسعت ہے مثلا : ظہر کی نماز کا وقت عصر کی نماز تک ہے جب عصر کی نماز کا وقت شروع ہو تو ظہر کی نماز کا وقت ختم ہوگا ۔ (اور غالبا ظہر کی نماز کا وقت عام طور پر سکول میں ہوجاتا ہے)

تو اس کا معنی یہ ہوا کہ آپ کے پاس زوال شمس سے لے کر ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہونے تک ظہر کی نماز کا وقت ہے ، اس میں آپ نماز پڑھ سکتی ہیں ، اور یہ وقت کئی گھنٹوں پر محیط ہے نہ کہ منٹوں پر تو اس طرح یہ ممکن ہی نہیں کہ اس وقت کے مابین نماز پڑھنے کی فرصت نہ مل سکے ۔

دوم :

عام طور پر ہر پیریڈ کے بعد کچھ وقفہ ہوتا ہے اگرچہ یہ پانچ منٹ ہی کیوں نہ ہوں جو کہ غنیمت ہیں اور اسی طرح وہ راحت و آرام یا پھر پیریڈوں کے درمیان ناشتہ کا وقفہ بھی دیا جاتا ہے جس میں نماز ادا کی جاسکتی ہے (بشرطیکہ نماز کا وقت شروع ہوچکا ہو)

اور اگر ایسا نہ ہوسکے تو پھر اگر نماز کے وقت میں ہی سکول سے چھٹی ہوجائے تو سکول سے نکل کر نماز ادا کی جاسکتی ہے ، اور اگر یہ بھی نہیں ہوسکتا تو پھر آپ پیریڈ ختم ہونے سے تھوڑی دیر قبل کلاس روم سے نکلیں اور نماز ادا کرلیں ۔

اور بعض ممالک میں تو یہ قانون ہے کہ وہ دوران عمل اور پڑھائی میں سکول کے اندر ہی اپنے دین کے اعتبار سے دین شعار قانونی اور نظامی طور پر ادا کر سکتے ہیں تو اگر آپ کے ہاں بھی یہ قانون موجود ہے تو اس سے استفادہ کیا جا سکتا ہے ۔

بہر حال بات یہ ہے کہ جو بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے کوئی نہ کوئی حل نکالتا ہے اور اس کے معاملے کو آسان کر دیتا ہے ، اور پھر جب اللہ تعالی اپنے کسی بندے کو فرائض کی ادائیگی میں حریص اور کوشش کرتے ہو دیکھتا ہے تو پھر اس کی ادائیگی میں تعاون کرتا ہے ۔

اور آخر میں ہم ایک بار پھر آپ کے سوال کرنے پر مشکور ہیں ، اور اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو حق کے راستہ کی طرف جلد از جلد ھدایت دے اور اس میں دیر نہ ہو اور آپ کو صحت و عافیت سے نوازے ، اور اللہ تعالی آپ کو زندگی میں توفیق اور کامیابی سے نوازے اور ہر قسم سے شر و برائی سے محفوظ رکھے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ پر رحمتیں نازل فرمائے آمین یا رب العالیمن

واللہ اعلم .